

شیخ طریقت، امیر اہلسنت، بانی دعوت اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوالخیر محمد الیاس عطا قادری رضوی  
 کتابت المدینۃ العلمیہ



برائے نمبر 85

# تلاوت کی فضیلت

[www.sirat-e-mustaqeem.com](http://www.sirat-e-mustaqeem.com)

- 2 • واو کیا بات ہے عاشقِ قرآن کی!
- 3 • ایک حرف کی دس نیکیاں
- 6 • آیتِ یاسنت سکھانے کی فضیلت
- 11 • تلاوت کے 21 مہذب فی پھول
- 20 • قرآن پڑھنے والے مہذب فی منوں کی فضیلت
- 21 • سجدہ تلاوت کے 14 مہذب فی پھول
- 32 • ترجمہ قرآن کے 4 مہذب فی پھول



سیرتِ الیاس  
 (دعوتِ اسلامی)

SC 1286

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ  
أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## تلاوت کی فضیلت

شیطان اس رسالے سے بھت روکے گا مگر آپ پڑھ لیجئے ان شاء اللہ  
عَزَّوَجَلَّ معلومات کا بیش بہا خزانہ ہاتھ آئیگا۔

## دُرود شریف کی فضیلت

دو جہاں کے سلطان، سرورِ دیشان، محبوبِ رَحْمَن عَزَّوَجَلَّ و صَلَّی اللہ تعالیٰ

علیہ والہ وسلم کا فرمانِ مغفرت نشان ہے، مجھ پر دُرودِ پاک پڑھنا پلِ صراط پر نور ہے

جو روزِ جُمعہ مجھ پر اسی بار دُرودِ پاک پڑھے اُس کے اسی سال کے گناہ مُعاف

ہو جائیں گے۔ (الجامع الصغیر للشیوٰطی ص ۳۲۰ حدیث ۵۱۹۱ دار الکتب العلمیۃ بیروت)

یہی ہے آرزو تعلیمِ قراں عام ہو جائے

ہر اک پرچم سے اونچا پرچمِ اسلام ہو جائے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی محمد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درودِ پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

## واہ کیا بات ہے عاشقِ قرآن کی

حضرت سیدنا ثابت بن ابی قیس سرُّہ النُّورانی روزانہ ایک بار ختم

قرآنِ پاک فرماتے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہمیشہ دن کو روزہ رکھتے اور ساری

رات قیام (عبادت) فرماتے، جس مسجد سے گزرتے اس میں دو رکعت (تحیۃ

المسجد) ضرور پڑھتے۔ تحدیثِ نعمت کے طور پر فرماتے ہیں: میں نے جامع مسجد

کے ہر سٹون کے پاس قرآنِ پاک کا ختم اور بارگاہِ الہی عَزَّوَجَلَّ میں گر یہ کیا

ہے۔ نماز اور تلاوتِ قرآن کے ساتھ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خصوصی مَحَبَّت تھی،

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر ایسا کرم ہوا کہ رشک آتا ہے چنانچہ وفات کے بعد دورانِ

تدفین اچانک ایک اینٹ سُرک کر اندر چلی گئی، لوگ اینٹ اٹھانے

کیلئے جب جھکے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ قَبْرِ میں

کھڑے ہو کر نماز پڑھ رہے ہیں! آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے گھر والوں سے

جب معلوم کیا گیا تو شہزادی صاحبہ نے بتایا: والدِ محترم علیہ رَحْمَةُ اللہِ الْاَکَرَمِ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

روزانہ دعا کیا کرتے تھے: ”یا اللہ! اگر تو کسی کو وفات کے بعد قبر میں نماز

پڑھنے کی سعادت عطا فرمائے تو مجھے بھی مُشترَف فرمانا۔“ منقول ہے: جب بھی

لوگ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مزار پر انوار کے قریب سے گزرتے تو قبرِ انور سے

تلاوتِ قرآن کی آواز آرہی ہوتی۔ (حلیۃ الاولیاء ج ۲ ص ۳۶۲-۳۶۶ مُلتَقَطاً دار

الکتب العلمیۃ) اَللّٰهُمَّ عَزَّوَجَلَّ کِی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صدقے

ہماری مغفرت ہو۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دَہَن مِیْلَا نہیں ہوتا بدن مِیْلَا نہیں ہوتا

خدا کے اولیا کا تو کفن مِیْلَا نہیں ہوتا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## ایک حرف کی دس نیکیاں

قرآن مجید، قرآنِ حمید اللہ ربُّ الانام عَزَّوَجَلَّ کا مبارک کلام ہے،

اس کا پڑھنا، پڑھانا اور سننا سنا سب ثواب کا کام ہے۔ قرآنِ پاک کا ایک حرف

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

پڑھنے پر 10 نیکیوں کا ثواب ملتا ہے، چنانچہ خاتمُ المرسلین، شفیعُ المذنبین، رَحْمَةُ الْعَالَمِينَ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ ولّٰہِشیں ہے: ”جو شخص کتابُ اللہ کا ایک حرف پڑھے گا، اُس کو ایک نیکی ملے گی جو دس کے برابر ہوگی۔ میں یہ نہیں کہتا اَلّٰہ ایک حرف ہے، بلکہ اَلِف ایک حرف، لام ایک حرف اور میم ایک حرف ہے۔“ (سُنَنِ التِّرْمِذِيِّ ج ۲ ص ۲۱۷ حدیث ۲۹۱۹)

تلاوت کی توفیق دیدے الہی

گناہوں کی ہو دور دل سے سیاہی

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّد

بہترین شخص

نبیِ مکرمؐ، نورِ مجسمؐ، رسولِ اکرمؐ، شہنشاہِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا فرمانِ معظمؐ ہے: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ یعنی تم میں بہترین شخص وہ ہے جس نے قرآن سیکھا اور دوسروں کو سکھایا۔ (صَحِيحُ الْبُخَارِيِّ ج ۳

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرُود پڑھو تمہارا دُرُود مجھ تک پہنچتا ہے۔

ص ۴۱۰ حدیث (۵۰۲۷) حضرت سیدنا ابوعبدالرحمنؓ سلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد میں

قرآنِ پاک پڑھایا کرتے اور فرماتے: اسی حدیثِ مبارک نے مجھے یہاں بٹھا

رکھا ہے۔ (فیض القدیر ج ۳ ص ۶۱۸ تحت الحدیث ۳۹۸۳)

اللہ مجھے حافظِ قرآن بنا دے

قرآن کے احکام پہ بھی مجھ کو چلا دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قرآن شفاعت کر کے جنت میں لے جائے گا

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسولِ اکرم، رحمتِ

عالم، نورِ مجسم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحْتَشَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ

معظم ہے: جس شخص نے قرآنِ پاک سیکھا اور سکھایا اور جو کچھ قرآنِ پاک

میں ہے اس پر عمل کیا، قرآن شریف اس کی شفاعت کریگا اور جنت میں لے

جائے گا۔ (تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۴ ص ۳۱۸ الْمُعْجَمُ الْکَبِیْرُ لِلطَّبْرِانِیِّ)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر سورۃ صبح اور سورۃ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

ج ۱۰ ص ۱۹۸ حدیث ۱۰۴۵۰

الہی خوب دیدے شوق قراں کی تلاوت کا

شرف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

**آیت یا سنت سکھانے کی فضیلت**

حضرت سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جس شخص نے

قرآن مجید کی ایک آیت یا دین کی کوئی سنت سکھائی قیامت کے دن اللہ

تعالیٰ اس کے لیے ایسا ثواب تیار فرمائے گا کہ اس سے بہتر ثواب کسی کے لیے بھی

نہیں ہوگا۔ (جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلشَّيْخِ طَبْطَبِي ج ۷ ص ۲۸۱ حدیث ۲۲۴۵۴)

تلاوت کروں ہر گھڑی یا الہی

بکوں نہ کبھی بھی میں واہی بتا ہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

## ایک آیت سکھانے والے کیلئے قیامت تک ثواب

ذوالنورین، جامع القرآن حضرت سیدنا عثمان ابن عفان رضی اللہ تعالیٰ

عنه سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ منورہ، سلطانِ مکہ مکرمہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

والہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قرآنِ مُبین کی ایک آیت سکھائی اس کے لیے

سکھنے والے سے دُگنا ثواب ہے۔ ایک اور حدیثِ پاک میں حضرت

سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ خاتمُ المرسلین، شفیع

المُذنبین، رَحْمَةً لِلْعَالَمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے قرآن

عظیم کی ایک آیت سکھائی جب تک اس آیت کی تلاوت ہوتی رہے گی اس کے

لیے ثواب جاری رہے گا۔ (جَمْعُ الْجَوَامِع ج ۷ ص ۲۸۲ حدیث ۲۲۴۵۵-۲۲۴۵۶)

تلاوت کا جذبہ عطا کر الہی

مُعاف فرما میری خطا ہر الہی

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

## اللہ تعالیٰ قیامت تک آجر بڑھاتا رہیگا

ایک حدیث شریف میں ہے: جس شخص نے کتاب اللہ کی ایک آیت

یا علم کا ایک باب سکھایا اللہ عزَّوَجَلَّ تا قیامت اس کا اجر بڑھاتا رہیگا۔

(تاریخ دمشق لابن عساکر ج ۵۹ ص ۲۹۰)

عطا ہو شوق مولیٰ مدرّسے میں آنے جانے کا

خدایا ذوق دے قرآن پڑھنے کا پڑھانے کا

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّد

ماں کے پیٹ میں 15 پارے حفظ کر لئے

”ملفوظات اعلیٰ حضرت“ سے ایک مفید عرض اور ایمان افروز ارشاد

ملاحظہ فرمائیے:

عرض: حضور! ”تقریب بِسْمِ اللہ“ کی کوئی عمر شرعاً مقرر ہے؟

ارشاد: شرعاً کچھ مقرر نہیں، ہاں مشائخِ کرام (رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام) کے یہاں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

چار برس چار مہینے چار دن مقرر رہیں۔ حضرت خواجہ قطبُ الحق والدِّین بختیار

کا کی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عمر جس دن چار برس چار مہینے چار دن کی ہوئی (تو)

”تقریب“ بِسْمِ اللّٰہ “مقرر ہوئی، لوگ بلائے گئے۔ حضرت خواجہ غریب نواز

رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تشریف فرما ہوئے۔ بِسْمِ اللّٰہ پڑھنا چاہی مگر الہام ہوا کہ ٹھہرو!

حمید الدین ناگوری آتا ہے وہ پڑھائے گا۔ ادھر ناگور میں قاضی حمید الدین

صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو الہام ہوا کہ جلد جا میرے ایک بندے کو ”بِسْمِ اللّٰہ“

پڑھا۔ قاضی صاحب فوراً تشریف لائے اور آپ سے فرمایا: صاحبزادے پڑھئے!

بِسْمِ اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ آپ نے پڑھا: اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰہ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ اور شروع سے لے کر پندرہ پارے حفظ سنا

دیئے۔ حضرت قاضی صاحب اور خواجہ صاحب نے فرمایا: ”صاحبزادے آگے

پڑھئے! فرمایا: میں نے اپنی ماں کے شکم (پیٹ) میں اتنے ہی سُنے تھے اور

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ دُرود شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ایک قیراط برکت اور ایک قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

اِسی قَدْر اُن (یعنی امی جان) کو یاد تھے، وہ مجھے بھی یاد ہو گئے! (ملفوظاتِ اعلیٰ)

حضرت ص ۲۸۱ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی (اللہ عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر

رَحمت ہو اور اُن کے صدقے ہماری مغفرت ہو۔ اَمین بِجاءِ النَّبِیِّ

اَلَا مِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

خدا اپنی الفت میں صادق بنا دے

مجھے مصطفیٰ کا تو عاشق بنا دے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

افسوس! اسلامی معلومات کی کمی کی وجہ سے آج مسلمانوں کی بہت

بڑی تعداد قرآنِ پاک پڑھنے پڑھانے، سُننے سنانے اور چُھونے اٹھانے وغیرہ

کے شرعی احکام سے نا بلند ہے۔ اشاعتِ علم کا ثواب پانے اور مسلمانوں کو

گناہوں سے بچانے کی نیت سے قرآنِ پاک کے بارے میں رنگ برنگے

مَدَنی پھولوں کا گلہ ستہ پیش کرتا ہوں۔

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ شریف پڑھو اللہ تم پر رحمت بھیجے گا۔

”قرآن تمام ہی کُتب سے افضل ہے“ کے اکیس حُرُوف

کی نسبت سے تلاوت کے 21 مَدَنی پھول

{ ۱ } امیر المؤمنین حضرت سیدنا عمر فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ روزانہ

صبح قرآنِ مجید کو پُجو متے تھے اور فرماتے: ”یہ میرے رب عَزَّوَجَلَّ کا عہد اور اس کی

کتاب ہے۔“ (دُرُمُختار ج ۹ ص ۶۳۴ دار المعرفۃ بیروت) { ۲ } تلاوت کے آغاز

میں اَعُوذُ پڑھنا مُسْتَحَب ہے اور ابتدائے سورت میں بِسْمِ اللہ سُنَّت، ورنہ

مُسْتَحَب (بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۳ ص ۵۵۰ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی) { ۳ } سورۃ

براءت (سورۃ توبہ) سے اگر تلاوت شروع کی تو اَعُوذُ بِاللہ (اور) بِسْمِ اللہ

(دونوں) کہہ لیجئے اور جو اس کے پہلے سے تلاوت شروع کی اور سورۃ توبہ

(دورانِ تلاوت) آگئی تو تَسْمِیہ (یعنی بِسْمِ اللہ شریف) پڑھنے کی حاجت نہیں۔ اور

اس کی ابتدا میں نِیَا تَعُوذُ (تَعُوذ - وُذ) جو آج کل کے حافظوں نے نکالا ہے، بے

اصل ہے اور یہ جو مشہور ہے کہ سورۃ توبہ ابتدا بھی پڑھے جب بھی بِسْمِ اللہ

ابوہریرہؓ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) روایت کرتے ہیں کہ جب تم نماز میں (یعنی اللہ کے سامنے) کھڑے ہو تو پاک پڑھو، جو تم پر بھی پڑھو، بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

نہ پڑھے یہ محض غلط ہے (ایضاً ص ۵۵۱) { ۴ } باؤضو، قبلہ رو، اچھے کپڑے پہن کر تلاوت کرنا مُسْتَحَب ہے (ایضاً ص ۵۵۰) { ۵ } قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا، زبانی پڑھنے سے افضل ہے کہ یہ پڑھنا بھی ہے اور دیکھنا اور ہاتھ سے اس کا چھونا بھی اور یہ سب کام عبادت ہیں۔ (غنیۃ المُنْتَلٰی ص ۴۹۵) { ۶ } قرآن مجید کو نہایت اچھی آواز سے پڑھنا چاہیے، اگر آواز اچھی نہ ہو تو اچھی آواز بنانے کی کوشش کرے، مگر لحن کے ساتھ پڑھنا کہ حُرُوف میں کمی بیشی ہو جائے جیسے گانے والے کیا کرتے ہیں یہ ناجائز ہے، بلکہ پڑھنے میں قواعدِ تجوید کی رعایت کیجئے (دُرِّ مُخْتَار، ردُّ الْمُحْتَار ج ۹، ص ۶۹۴) { ۷ } قرآن مجید بلند آواز سے پڑھنا افضل ہے جب کہ کسی نمازی یا مریض یا سوتے کو ایذا نہ پہنچے۔ (غنیۃ المُنْتَلٰی ص ۴۹۷) { ۸ } جب قرآن پاک کی سورتیں یا آیتیں پڑھی جاتی ہیں اُس وقت بعض لوگ چپ تو رہتے ہیں مگر ادھر ادھر دیکھنے اور دیگر حرکات و اشارات وغیرہ سے باز نہیں آتے، ایسوں کی خدمت میں عرض ہے کہ چپ رہنے کے ساتھ ساتھ غور سے سننا بھی لازمی ہے جیسا کہ فتاویٰ رضویہ جلد ۲۳ ص ۲۳۰

فرمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر روزِ جمعہ رُودِ شریف پڑھے گا میں قیامت کے دن اُس کی شفاعت کروں گا۔

352 پر میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ

رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: قرآنِ مجید پڑھا جائے اسے کان لگا کر غور سے سُننا

اور خاموش رہنا فرض ہے۔ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی (اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:)

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ﴿۲۰۴﴾ (پ ۹ الاعراف

۲۰۴) (ترجمہ کنز الایمان: اور جب قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش

رہو کہ تم پر رحم ہو) { ۹ } جب بلند آواز سے قرآن پڑھا جائے تو تمام حاضرین

پر سُننا فرض ہے، جب کہ وہ مجمعِ سُننے کے لئے حاضر ہو ورنہ ایک کا سننا کافی

ہے، اگرچہ اور (لوگ) اپنے کام میں ہوں۔ (فتاویٰ رضویہ مُخَرَّج ج ۲۳ ص ۳۵۳

مُلَخَّصاً) { ۱۰ } مجمع میں سب لوگ بلند آواز سے پڑھیں یہ حرام ہے، اکثر

تہجوں میں سب بلند آواز سے پڑھتے ہیں یہ حرام ہے، اگر چند شخص پڑھنے والے

ہوں تو حکم ہے کہ آہستہ پڑھیں۔ (بہارِ شریعت ج ۱ ص ۵۵۲)

{ ۱۱ } مسجد میں دوسرے لوگ ہوں، نماز یا اپنے ورد و وظائف پڑھ رہے ہوں

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

اُس وقت فقط اتنی آواز سے تلاوت کیجئے کہ صرف آپ خود سن سکیں برابر والے کو آواز نہ پہنچے { ۱۲ } باز اوروں میں اور جہاں لوگ کام میں مشغول ہوں بلند آواز سے پڑھنا ناجائز ہے، لوگ اگر نہ سنیں گے تو گناہ پڑھنے والے پر ہے اگر کام میں مشغول ہونے سے پہلے اِس نے پڑھنا شروع کر دیا ہو اور اگر وہ جگہ کام کرنے کے لیے مقرر نہ ہو تو اگر پہلے پڑھنا اِس نے شروع کیا اور لوگ نہیں سنتے تو لوگوں پر گناہ اور اگر کام شروع کرنے کے بعد اِس نے پڑھنا شروع کیا، تو اِس (یعنی پڑھنے والے) پر گناہ (غُنْيَةُ الْمُتَمَلِّي ص ۴۹۷) { ۱۳ } جہاں کوئی شخص علمِ دین پڑھا رہا ہے یا طالبِ علم علمِ دین کی تکرار کرتے یا مُطَالَعہ دیکھتے ہوں، وہاں بھی بلند آواز سے پڑھنا منع ہے۔ (ایضاً) { ۱۴ } لیٹ کر قرآن پڑھنے میں حرج نہیں جبکہ پاؤں سمیٹے ہوں اور منہ گھلا ہو، یو ہیں چلنے اور کام کرنے کی حالت میں بھی تلاوت جائز ہے، جبکہ دل نہ بٹے، ورنہ مکروہ ہے۔ (ایضاً ص ۴۹۶)

{ ۱۵ } غسل خانے اور نجاست کی جگہوں میں قرآن مجید پڑھنا، ناجائز

﴿عمران مصطفیٰ﴾ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

ہے (ایضاً) { ۱۶ } قرآن مجید سُننا، تلاوت کرنے اور نفل پڑھنے سے افضل

ہے (ایضاً ص ۴۹۷) { ۱۷ } جو شخص غَلَط پڑھتا ہو تو سُننے والے پر واجب ہے

کہ بتادے، بشرطیکہ بتانے کی وجہ سے کینہ و حسد پیدا نہ ہو۔ (ایضاً ص ۴۹۸)

{ ۱۸ } اسی طرح اگر کسی کا مُصْحَف شریف (قرآنِ پاک) اپنے پاس

عاریت (یعنی وقتی طور پر لیا ہوا) ہے، اگر اس میں کتابت کی غلطی دیکھے، (تو

جس کا ہے اُسے) بتادینا واجب ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۳ حصہ ۳ ص ۵۵۳) { ۱۹ }

گرمیوں میں صبح کو قرآن مجید ختم کرنا بہتر ہے اور سردیوں میں اوّل شب کو کہ

حدیث میں ہے: ”جس نے شروع دن میں قرآن ختم کیا، شام تک فرشتے اس

کے لیے استغفار کرتے ہیں اور جس نے ابتدائے شب میں ختم کیا، صبح تک

استغفار کرتے ہیں۔“ گرمیوں میں چونکہ دن بڑا ہوتا ہے تو صبح کے وقت ختم

کرنے میں استغفارِ ملائکہ زیادہ ہوگی اور جاڑوں (یعنی سردیوں) کی راتیں بڑی

ہوتی ہیں تو شروع رات میں ختم کرنے سے استغفار زیادہ ہوگی۔ (عُـنـیـۃُ



عمر بن الخطاب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) نے فرمایا کہ جو شخص قرآن پڑھے تو لوگوں میں وہ سب سے بہتر ہے۔

الْمُتَمَلِّی (ص ۴۹۶) { ۲۰ } جب قرآن پاک ختم ہو تو تین بار سورۃ اخلاص پڑھنا بہتر ہے۔ اگرچہ تراویح میں ہو، البتہ اگر فرض نماز میں ختم کرے تو ایک بار سے زیادہ نہ پڑھے۔ (غنیۃ المتملی ص ۴۹۶) { ۲۱ } ختم قرآن کا طریقہ یہ ہے کہ سورۃ ناس پڑھنے کے بعد سورۃ فاتحہ اور سورۃ بقرہ سے **وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ** ⑤ تک پڑھے اور اس کے بعد دعا مانگے کہ یہ سُنّت ہے چنانچہ حضرت سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت سیدنا ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں: ”نحی کریم، رءوف رحیم صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم جب **”قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْثَّالِثِ“** ① پڑھتے تو سورۃ فاتحہ شروع فرماتے پھر سورۃ بقرہ سے **”وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ“** ⑤ تک پڑھتے پھر ختم قرآن کی دعا پڑھ کر

کھڑے ہوتے۔ (الإتقان فی علوم القرآن، ج ۱، ص ۵۸)

اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا

دہن بن کے نکلی دُعائے محمد

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے دُرود شریف نہ پڑھا اُس نے جفا کی۔

## مَدَنی مَنے نے رازِ فاش کر دیا!

حضرت سیدنا ابوعبداللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: حضرت سیدنا

ابوالحسن محمد بن اسلم طوسی علیہ رحمۃ اللہ القوی اپنی نیکیاں چھپانے کا بے حد

خیال فرماتے یہاں تک کہ ایک بار فرمانے لگے: اگر میرا بس چلے تو میں کراماً

کاتبین (اعمال لکھنے والے دونوں بزرگ فرشتوں) سے بھی چھپ کر عبادت

کروں! راوی کہتے ہیں: میں بیس برس سے زیادہ عرصہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی

صحبت میں رہا مگر جمعۃ المبارک کے علاوہ کبھی آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو دور کعتِ نفل

بھی پڑھتے نہیں دیکھ سکا۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پانی کا کوزہ لیکر اپنے کمرہ خاص میں

تشریف لے جاتے اور اندر سے دروازہ بند کر لیتے تھے۔ میں کبھی بھی نہ جان سکا کہ

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کمرے میں کیا کرتے ہیں، یہاں تک کہ ایک دن آپ رحمۃ اللہ

تعالیٰ علیہ کامدنی ممتاز و زور سے رونے لگا۔ اس کی امی جان چُپ کروانے کی

کوشش کر رہی تھیں، میں نے کہا: مَدَنی مُتَا آخر اس قدر کیوں رو رہا ہے؟ بی بی

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور اُس نے مجھ پر درودِ پاک نہ پڑھا تحقیق وہ بد بخت ہو گیا۔

صاحبہ نے فرمایا: اس کے ابو (حضرت سیدنا ابوالحسن طوسی علیہ رحمۃ اللہ القوی) اس کمرے میں داخل ہو کر تلاوتِ قرآن کرتے ہیں اور روتے ہیں تو یہ بھی ان کی آواز سن کر رونے لگتا ہے! شیخ ابو عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

حضرت سیدنا ابوالحسن طوسی علیہ رحمۃ اللہ القوی (ریا کاریوں کی تباہ کاریوں سے بچنے کی خاطر) نیکیاں چھپانے کی اس قدر سعی فرماتے تھے کہ اپنے اُس کمرہ خاص سے عبادت کرنے کے بعد باہر نکلنے سے پہلے اپنا منہ دھو کر آنکھوں میں سرمہ لگا لیتے تاکہ چہرہ اور آنکھیں دیکھ کر کسی کو اندازہ نہ ہونے پائے کہ یہ روئے تھے! (حلیۃ

الاولیاء ج ۹ ص ۲۵۴) اَللّٰهُمَّ عَزَّوَجَلَّ کِی اُن پر رَحمت ہو اور ان کے

صَدقے ہماری مَغفِرَت ہو۔ اَمین بِجَاهِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

مرا ہر عمل بس ترے واسطے ہو

کر اخلاص ایسا عطا یا الہی

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہ تعالیٰ علی محمد

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

**سُبْحَنَ اللّٰہ! ایک طرف نیکیاں چھپانے والے وہ مخلص صالح**

انسان اور آہ! دوسری طرف اپنی نیکیوں کا بڑھا چڑھا کر ڈھنڈورا پیٹنے والے ہم جیسے اخلاص سے عاری نادان! کہ اوّل تو نیکی ہونہیں پاتی ہے کبھی ہو بھی گئی تو ریاکاری لاگو پڑ جاتی ہے۔ ہائے! ہائے!

نفسِ بدکار نے دل پر یہ قیامت توڑی

عملِ نیک کیا بھی تو چھپانے نہ دیا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

قرآنِ کریم کے حُرُوف کی دُرُست مَخَارِج سے ادائیگی اور غلط پڑھنے سے بچنا فرضِ عین ہے

میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنت، مولانا شاہ امام احمد رضا خان

علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں: ”بَلَاغُہُ اتنی تجوید جس سے تَصْحِیح (تص - حی - ح) (ح)

حُرُوف ہو (یعنی قواعدِ تجوید کے مطابق حُرُوف کو دُرُست مَخَارِج سے ادا کر سکے)، اور غلط

خوانی (یعنی غلط پڑھنے) سے بچے فرضِ عین ہے۔ (فتاویٰ رضویہ مَعْرُوجہ ج ۶ ص ۳۴۳)

فرمانِ مصطفیٰ: (سَلِّ اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) جب تم مرے ملین (شیخ الاسلام) پر دُرودِ پاک پڑھو تو مجھ پر بھی پڑھو بے شک میں تمام جہانوں کے رب کا رسول ہوں۔

## قرآن پڑھنے والے مدنی مٹوں کی فضیلت

اللہ عَزَّوَجَلَّ زمین والوں پر عذاب کرنے کا ارادہ فرماتا ہے لیکن

جب بچوں کو قرآن پاک پڑھتے سنتا ہے تو عذاب کو روک لیتا ہے۔

(سُنَنِ دارمی ج ۲ ص ۵۳۰ حدیث ۳۳۴۵ دار الکتب العربی بیروت)

ہو کرم اللہ! حافظِ مدنی مٹوں کے طفیل

جگمگاتے گنبدِ خضرا کی کرنوں کے طفیل

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

الْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن و سنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک،

”دعوتِ اسلامی“ کے تحت دنیا کے مختلف ممالک میں بے شمار مدارس بنام

مَدْرَسَةُ الْمَدِیْنَةِ قائم ہیں۔ جن میں تادمِ تحریر صرف پاکستان میں

پچاس ہزار مدنی مٹے اور مدنی مٹیاں حفظ و ناظرہ کی مفت تعلیم حاصل کر رہے

ہیں، نیز لاتعداد مساجد و مقامات پر مَدْرَسَةُ الْمَدِیْنَةِ (بالغان) کا بھی

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔

اہتمام ہوتا ہے، جن میں دن کے اندر کام کاج میں مصروف رہنے والوں کو عموماً نمازِ عشا کے بعد تقریباً 40 منٹ کیلئے دُرُست قرآنِ مجید پڑھنا سکھایا جاتا، مختلف دعائیں یاد کروائی جاتیں اور سنتیں بھی سکھائی جاتی ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اسلامی بہنوں کیلئے بھی مدارسِ المدینہ (بالغات) قائم ہیں۔

## ”خوب قرآنِ پاک پڑھو“ کے چودہ حروف کی نسبت سے سجدہ تلاوت کے 14 مدنی پھول

{ ۱ } آیتِ سجدہ پڑھنے یا سننے سے سجدہ واجب ہو جاتا

ہے۔ (الہدایہ، ج ۱ ص ۸۸ احیاء التراث العربی بیروت) { ۲ } فارسی یا کسی اور زبان

میں (بھی اگر) آیت کا ترجمہ پڑھا تو پڑھنے والے اور سننے والے پر سجدہ واجب

ہو گیا، سننے والے نے یہ سمجھا ہو یا نہیں کہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ ہے، البتہ یہ ضرور

ہے کہ اسے نہ معلوم ہو تو بتا دیا گیا ہو کہ یہ آیتِ سجدہ کا ترجمہ تھا اور آیت پڑھی گئی

ہو تو اس کی ضرورت نہیں کہ سننے والے کو آیتِ سجدہ ہونا بتایا گیا ہو۔ (فتاویٰ

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ اور دس مرتبہ شام درود پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شفاعت ملے گی۔

عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۳ کوئٹہ { ۳ } پڑھنے میں یہ شرط ہے کہ اتنی آوازیں ہو

کہ اگر کوئی عذر نہ ہو تو خود سن سکے۔ (بہارِ شریعت ج ۲ حصہ ۲ ص ۲۸۷) { ۴ } سننے

والے کے لئے یہ ضروری نہیں کہ بالقصد (یعنی ارادۂ) سُنی ہو، بلا قصد (یعنی بلا ارادہ)

سننے سے بھی سجدہ واجب ہو جاتا ہے۔ (الہدایہ ج ۱ ص ۷۸) { ۵ } اگر اتنی آواز

سے آیت پڑھی کہ سن سکتا تھا مگر شور و غل یا بہرہ ہونے کی وجہ سے نہ سنی تو سجدہ

واجب ہو گیا اور اگر محض ہونٹ ہلے آواز پیدا نہ ہوئی تو واجب نہ ہوا۔ (فتاویٰ

عالمگیری ج ۱ ص ۱۳۲) { ۶ } سجدہ واجب ہونے کے لئے پوری آیت

پڑھنا ضروری نہیں بلکہ وہ لفظ جس میں سجدے کا مادہ پایا جاتا ہے اور اس کے

ساتھ قبل یا بعد کا کوئی لفظ ملا کر پڑھنا کافی ہے۔ (ردالمحتار ج ۲ ص ۶۹۴)

{ ۷ } سجدہ تلاوت کا طریقہ: سجدے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ کھڑا ہو کر

اللہ اکبر کہتا ہوا سجدے میں جائے اور کم سے کم تین بار سُبْحَنَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

کہے، پھر اللہ اکبر کہتا ہوا کھڑا ہو جائے، پہلے پیچھے دونوں بار اللہ اکبر کہنا

سُنّت ہے اور کھڑے ہو کر سجدے میں جانا اور سجدے کے بعد کھڑا ہونا یہ

دونوں قیامِ مُسْتَحَب۔ (دُرِّمُخْتَار ج ۲ ص ۶۹۹) { ۸ } سجدہ تلاوت کے لئے

اللہ اکبر کہتے وقت نہ ہاتھ اٹھانا ہے نہ اس میں تشہّد (یعنی التَّحِيَّات) ہے نہ

سلام۔ (تَنْوِيرُ الْأَنْبَار ج ۲ ص ۷۰۰) { ۹ } اس کی نیت میں یہ شرط نہیں کہ فلاں

آیت کا سجدہ ہے بلکہ مطلقاً سجدہ تلاوت کی نیت کافی ہے۔ (دُرِّمُخْتَار، رَدُّ الْمُحْتَرَج ۲

ص ۶۹۹) { ۱۰ } آیت سجدہ پیرِ وِنِ نماز (یعنی نماز کے باہر) پڑھی تو فوراً سجدہ کر

لینا واجب نہیں ہاں بہتر ہے کہ فوراً کر لے اور وضو ہو تو تاخیر مکروہِ تنزیہی۔

(دُرِّمُخْتَار ج ۲ ص ۷۰۳) { ۱۱ } اُس وقت اگر کسی وجہ سے سجدہ نہ کر سکے تو

تلاوت کرنے والے اور سامع (یعنی سننے والے) کو یہ کہہ لینا مُسْتَحَب ہے:

سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿۱۵۸﴾ (ترجمہ کنز الایمان: ہم نے سنا



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر رُوڈو پڑھو تمہارا رُوڈو مجھ تک پہنچتا ہے۔

اور مانا، تیری معافی ہو اے رب ہمارے اور تیری ہی طرف پھرنا ہے۔ (پ ۳ البقرة: ۲۸۵)

{ ۱۲ } ایک مجلسِ سلیمیں سجدے کی ایک آیت کو بار بار (رَدُّ الْمُحْتَاج ج ۲، ص ۴۰۳)

پڑھایا سنا تو ایک ہی سجدہ واجب ہوگا، اگرچہ چند شخصوں سے سنا ہو یونہی اگر آیت

پڑھی اور وہی آیت دوسرے سے سنی جب بھی ایک ہی سجدہ واجب ہوگا۔ (رَدُّ الْمُحْتَاج،

رَدُّ الْمُحْتَاج ج ۲ ص ۴۱۲) { ۱۳ } پوری سورت پڑھنا اور آیتِ سجدہ چھوڑ دینا مکروہ

تحریمی ہے اور صرف آیتِ سجدہ کے پڑھنے میں کراہت نہیں، مگر بہتر یہ ہے کہ دو

ایک آیت پہلے یا بعد کی ملا لے۔ (رَدُّ الْمُحْتَاج ج ۲، ص ۴۱۷)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## حاجت پوری ہونے کیلئے

{ ۱۴ } (احناف یعنی خفیوں کے نزدیک قرآن پاک میں سجدے کی ۱۴ آیتیں ہیں)

دینہ

انجلس کی تعریف وتفصیلات مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ بہارِ شریعت جلد ۱ حصہ ۴ ص ۷۳۶

پر ملاحظہ فرمائیے۔

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر دس مرتبہ رُودِ پاک پڑھا اللہ تعالیٰ اُس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

جس مقصد کے لیے ایک مجلس میں سجدہ کی سب (یعنی 14) آیتیں پڑھ کر سجدے کرے اللہ عزَّ وَّجَلَّ اس کا مقصد پورا فرما دے گا۔ خواہ ایک ایک آیت پڑھ کر اس کا سجدہ کرتا جائے یا سب کو پڑھ کر آخر میں 14 سجدے کر لے۔

(بہارِ شریعت ج ۲ حصہ ۴ ص ۷۳۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

## 14 آیات سجدہ

(۱) ﴿اِنَّ الَّذِیْنَ عِنْدَ رَبِّكَ لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِهٖ وَیَسْبِحُوْنَہٗ وَلَہٗ

یَسْجُدُوْنَ﴾ (پ ۹ اعراف ۲۰۶)

(۲) ﴿وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْہًا وَظِلًّا لِّہُمْ

بِالْعُدُوِّ وَالْاَصَالِ﴾ (پ ۱۳ زعد ۱۵)

(۳) ﴿وَلِلّٰہِ یَسْجُدُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مِنْ دَابَّةٍ وَّ الْمَلٰئِکَةُ وَہُمْ

لَا یَسْتَكْبِرُوْنَ﴾ (پ ۱۴ نحل ۴۹)

(۴) ﴿إِنَّ الدِّينَ أُوْتِيَ الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهِ إِذْ أُنْثِلَ عَلَيْهِمْ يَخْرُؤْنَ لَوْلَا ذِقَانِ سُجْدًا ۝﴾

وَيَقُولُونَ سُبْحَنَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا ۝ وَيَخْرُؤْنَ لَوْلَا ذِقَانِ

يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا ۝﴾ (پ ۱۵ بنی اسرائیل ۱۰۷-۱۰۹)

(۵) ﴿إِذْ أُنْثِلَ عَلَيْهِمْ آيَةُ الرَّحْمَنِ خَرُّوا سُجَّدًا وَبُكِيًّا ۝﴾ (پ ۱۶ مریم ۵۸)

(۶) ﴿أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَسْجُدُ لَهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ وَالشَّمْسُ

وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالدَّوَابُّ وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ۖ وَكَثِيرٌ حَقٌّ

عَلَيْهِ الْعَذَابُ ۖ وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ۖ إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ۝﴾

(پ ۱۷ حج ۱۸)

(۷) ﴿وَإِذْ قِيلَ لَهُمْ اسْجُدُوا لِلرَّحْمَنِ قَالُوا وَمَا الرَّحْمَنُ أَنَسْجُدُ لِمَا تَأْمُرُنَا

وَزَادَهُمْ نُفُورًا ۝﴾ (پ ۱۹ فرقان ۶۰)

(۸) ﴿أَلَا يَسْجُدُ لِلَّهِ الَّذِي يُخْرِجُ الْخَبْءَ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ

مَا تُخْفُونَ وَمَا تُعْلِنُونَ ۝ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ۝﴾

(پ ۱۹ نمل ۲۵-۲۶)

(۹) ﴿اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِالْاِيْتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ

رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝۱۵﴾ (پ ۲۱ سجۃ ۱۵)

(۱۰) ﴿فَاَسْتَغْفِرْ رَبَّهٖ وَخَرَّ رَاكِعًا وَاَنَابَ ۝۲۳﴾ فَعَفَّرْنَا لَهُ ذٰلِكَ ۖ وَاِنَّ لَهُ

عِنْدَنَا لَوْفٌ وَّحُسْنٌ مَّآپٍ ۝۲۵﴾ (پ ۲۳ ص ۲۲-۲۵)

(۱۱) ﴿وَمِنَ الْاٰیٰتِ الْاَلْبَلُؤِ الَّذِیْ اَنۡزَلۡنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَسُجَّدُوا لِلشَّمۡسِ وَلِلْقَمَرِ ۖ لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمۡسِ وَلَا

لِلْقَمَرِ ۚ وَاسْجُدُوا لِلّٰهِ الَّذِیۡ خَلَقَهُنَّ اِنْ كُنْتُمْ اِیَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝۲۶﴾ فَاِنْ اَسْتَكْبَرُوْا

قَالَ یٰۤاٰیۡنَ عِنۡدَ رَبِّکَ یُسَبِّحُوْنَ لَهُ بِاللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُمْ لَا یَسۡمَعُوْنَ ۝۲۷﴾

(پ ۲۲ ح ۳۷-۳۸)

(۱۲) ﴿فَاَسْجُدْ وَابۡتَلِّغۡ ۝۲۸﴾ (پ ۲۷ نجم ۲۸)

(۱۳) ﴿فَمَا لَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝۲۹﴾ وَاِذَا قُرِیۡ عَلَیْهِمُ الْقُرْاٰنُ لَا یَسۡجُدُوْنَ ۝۳۰﴾

(پ ۳۰ انشقاق ۲۰-۲۱)

(۱۴) ﴿وَاسْجُدْ وَاقۡتَرِبْ ۝۱۹﴾ (پ ۳۰ علق ۱۹)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

## ”فرقانِ حمید“ کے نو حروف کی نسبت سے قرآنِ

### پاک کو چھونے کے ۹ مَدَنی پھول

{ ۱ } اگر وُضُو نہ ہو تو قرآنِ عظیم چھونے کے لئے وُضُو کرنا فرض ہے۔ (نُورُ

الایضاح ص ۱۸) { ۲ } بے چھوئے زبانی دیکھ کر (بے وُضُو) پڑھنے میں کوئی

خرج نہیں { ۳ } قرآنِ مجید چھونے کے لئے یا سجدہ تلاوت یا سجدہ شکر کے

لئے تَیَمُّم جائز نہیں جب کہ پانی پر قدرت ہو۔ (بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۲ ص ۳۵۲)

{ ۴ } جس پر غُسل فرض ہو اُس کو قرآنِ مجید چھونا اگرچہ اس کا سادہ حاشیہ یا

جلد یا پتلی چھوئے یا بے چھوئے دیکھ کر یا زبانی پڑھنا یا کسی آیت کا لکھنا یا آیت

کا تعویذ لکھنا یا ایسا تعویذ چھونا یا ایسی انگوٹھی چھونا یا پہننا جیسے مُقَطَّعات کی انگوٹھی

حرام ہے۔ (بہارِ شریعت ج ۱ حصہ ۲ ص ۳۶۱) { ۵ } اگر قرآنِ عظیم جُردان میں ہو

تو جُردان پر ہاتھ لگانے میں خرَج نہیں یونہی رومال وغیرہ کسی ایسے کپڑے سے پکڑنا جو

\_\_\_\_\_ مدینہ

۱: اَلَمْ - کَہِیْعَص - یِس - ط - ق وغیرہ حروفِ مُقَطَّعات کہلاتے ہیں۔

ترمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

نہ اپنا تابع ہو نہ قرآن مجید کا تو جائز ہے، گُرتے کی آستین، دوپٹے کے آنچل سے یہاں تک کہ چادر کا ایک کونا اس کے مونڈھے (یعنی کندھے) پر ہے دوسرے کونے سے چھونا حرام ہے کہ یہ سب اس کے تابع ہیں جیسے چو لی قرآن مجید کے تابع تھی۔ (دُرُْمُخْتار، دُلْمُخْتار ج ۱ ص ۳۲۸) { ۶ } قرآن کا ترجمہ فارسی یا اردو یا کسی اور زبان میں ہو اس کے چھونے اور پڑھنے میں قرآن مجید ہی کا سا حکم ہے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۲ ص ۳۲۷)

{ ۷ } کتاب یا اخبار میں آیت لکھی ہو تو اُس آیت پر نیز اُس آیت والے حصّہ کا غنڈ کے عین پیچھے بے وضو اور بے غُسلے کو ہاتھ لگانا جائز نہیں { ۸ } جس کا غنڈ پر صرف آیت لکھی ہو اور کچھ بھی نہ لکھا ہو اُس کو آگے پیچھے یا کونے وغیرہ کسی بھی جگہ پر بے وضو اور بے غُسلے ہاتھ نہیں لگا سکتا۔

کلامِ پاک کے مولا مجھے آداب سکھلا دے  
مجھے کعبہ دکھا دے گنبدِ خضرا بھی دکھلا دے

**کتابیں چھاپنے والوں کی خدمتوں میں مدنی التجاء**

{ ۹ } دینی کتابیں اور ماہنامے وغیرہ چھاپنے والوں کی خدمتوں میں درد بھری

ترجمان مصنفہ (علی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر ایک مرتبہ رُودِ شریف پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اُس کے لیے ایک قیراطِ نیکو دے اور ایک قیراطِ اہل بیت دے۔

مَدَنی التجاء ہے کہ سرِ ورق (TITLE) کے چاروں صفحوں میں سے کسی بھی صفحے پر آیاتِ مبارکہ یا ان کے ترجمے نہ چھاپا کریں کہ کتاب یا رسالہ لیتے اٹھاتے ہوئے بے شمار مسلمان بے خیالی میں بے وضو چھونے میں مُبتلا ہو سکتے ہیں۔ اس ضمن میں میرے آقا اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مولینا شاہ امام احمد رضا خان علیہ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ فتاویٰ رضویہ جلد 23 صَفْحَہ 393 پر فرماتے ہیں: آیۃ کریمہ کو اخبار کی طَبْلَق (یعنی اخبار یا رسالے کے بنڈل، پلندے یا گڈی کے گرد لپٹے ہوئے کاغذ) یا کارڈ یا لفافوں پر چھپوانا بے ادبی کو مُسْتَلَزِم (یعنی لازم کرتا) اور حرام کی طرف مُنْجَر (یعنی لے جانے والا) ہے اُس پر چھٹی رسانوں (یعنی ڈاکیوں) وغیرہم بے وضو بلکہ جُب (یعنی بے غسل) بلکہ کُفَّار کے ہاتھ لگیں گے جو ہمیشہ جُب (یعنی بے غسلے) رہتے ہیں اور یہ حرام ہے۔ قال تعالیٰ (اللہ تعالیٰ نے فرمایا) لَا يَمَسُّهُ إِلَّا الْطَّهَّرُونَ ﴿٩﴾ (ترجمہ کنز الایمان: اسے نہ چھوئیں مگر با وضو) مہرِیں لگانے کے لئے زمین پر رکھے جائیں گے پھاڑ کر رُدی میں پھینکے جائیں گے ان

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

بے حُرمتیوں پر آیت کا پیش کرنا اس (یعنی چھاپنے یا لکھنے والے) کا فعل ہوا۔

کردم از عقل سُوَالِ کہ بگہ ایمان چیست عقل در گُوشِ لِمُ گُفت کہ ایمان ادب ست

(میں نے عقل سے یہ سُوَال کیا تو یہ بتا دے کہ ایمان کیا ہے، عقل نے میرے

دل کے کانوں میں کہا کہ ایمان ادب کا نام ہے)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اگر کسی کتاب کے سرورق (TITLE) پر آیتِ قرآنی چھپی ہوئی

دیکھیں تو درخواست ہے اچھی اچھی یتیں کر کے کتاب چھاپنے والے کو مندرجہ بالا

تحریر دکھائیے یا اس کی فوٹو کاپی بذریعہ ڈاک ارسال فرمائیے اور ساتھ میں یہ بھی

لکھئے کہ آپ کی فلاں کتاب کے سرورق پر آیتِ کریمہ دیکھی تو تحریری طور پر حاضر

ہو کر عرض گزار ہوں کہ برائے کرم! سرورق پر آیاتِ مبارکہ اور ان کے ترجمے نہ

چھاپئے تاکہ مسلمان بے خیالی میں بے وضو چھونے سے محفوظ رہیں۔ جزاک اللہ

خیراً۔ اگر پبلیشر بزرگانِ دین رَحِمَهُمُ اللّٰهُ الْمَبِیْن کا عاشق ہو اتو ان شاء اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ



فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے کتاب میں مجھ پر درود پاک لکھا تو جب تک میرا نام اس کتاب میں لکھا رہے گا فرشتے اس کیلئے استغفار کرتے رہیں گے۔

آپ کو دعاؤں سے نوازتے ہوئے آئندہ احتیاط کی نیت کا اظہار کریگا۔

محفوظ خدا رکھنا سدا بے ادبوں سے

اور مجھ سے بھی سرزد نہ کبھی بے ادبی ہو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”قرآن“ کے چار حُرُوف کی نسبت سے

ترجمہ قرآن کے 4 مدنی پھول

{ ۱ } بغیر تفسیر صرف ترجمہ قرآن نہ پڑھا جائے میرے آقا اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ

تعالیٰ علیہ کے مبارک فتوے کے ایک جُز (یعنی حصّے) کا خلاصہ ہے: بغیر علم کثیر کے

صرف ترجمہ قرآن پڑھ کر سمجھ لینا ممکن نہیں، بلکہ اس میں نفع کے مقابلے میں

نقصان زیادہ ہے۔ ترجمہ پڑھنا ہے تو کسی عالم ماہر کامل سنی دیندار سے پڑھے۔

(فتاویٰ رضویہ مُحَرَّر ج ۲۳ ص ۲۸۲ مُلَخَّصًا) { ۲ } قرآن پاک کو سمجھنے کے لئے میرے

آقا اعلیٰ حضرت، ولی نعمت، امامِ اہلسنت، عظیم البرکت، عظیم المرتبت، پروانہ شمع

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُود شریف نہ پڑھے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

رسالت، حُجَّہ و دین و مِلّت، حامی سنّت، ماحی بدعت، عالم شریعت، پیرِ طریقت، امامِ عشق و محبت، باعثِ خیر و برکت، حضرت علامہ مولانا الحاج الحافظ القاری شاہ امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن کا شہرہ آفاق ترجمہ قرآن ”کنز الایمان“ مع تفسیر ”مفتاح البرقان“ (از حضرت علامہ مولانا سید نعیم الدین مراد آبادی علیہ رحمۃ اللہ الہادی) حاصل کیجئے { ۳ } روزانہ قرآن پاک کی کم از کم 3 آیات (مع ترجمہ و تفسیر) کی تلاوت کے مدنی انعام پر عمل کیجئے، ان شاء اللہ عزّوجلّ اس کی برکتیں آپ خود ہی دیکھ لیں گے { ۴ } دعوتِ اسلامی کے تنظیمی انداز کے مطابق ہر مسجد کو ایک ذیلی حلقہ قرار دیا گیا ہے۔ تمام ذیلی حلقوں میں روزانہ نمازِ فجر کے بعد اجتماعی طور پر

مدینہ

۱۔ صحیح اسلامی زندگی گزارنے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں اسلامی بھائیوں کیلئے 72 اور اسلامی بہنوں کیلئے 63 مدنی انعامات بصورتِ سوالات دیئے گئے ہیں کئی خوش نصیب روزانہ ”فکرِ مدینہ“ کر کے حسبِ توفیق جوابات کی خانہ پُری کرتے اور ہر مدنی ماہ کی 10 تاریخ کے اندر اندر اپنے ذمّے دار کو جمع کرواتے ہیں۔ مکمل طریقہ جاننے کیلئے مکتبۃ المدینہ سے ”مدنی انعامات“ نامی رسالہ حاصل کیجئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ [www.dawateislami.net](http://www.dawateislami.net) پر مکتبۃ المدینہ کے تقریباً سبھی رسائل دیکھے اور ان کے پرنٹ نکالے جاسکتے ہیں۔

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر دُرُودِ پاک نہ پڑھے۔

تین آیات کی تلاوت مع ترجمہ کنز الایمان و تفسیر خزائن العرفان کے مَدَنی حلقے کا ہدف ہے۔ اگر میسر ہو تو اسلامی بھائی اس میں شرکت کی سعادت پائیں۔

”کنز الایمان“ اے خدا میں کاش! روزانہ پڑھوں

پڑھ کے تفسیر اس کی پھر اُس پر عمل کرتا رہوں

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّد

”رب“ کے دو حُرُوف کی نسبت سے مقدّس اوراق کو دفن کرنے یا

ٹھنڈے کرنے کے 2 مَدَنی پھول

{ ۱ } اگر مُصْحَف (یعنی قرآن) شریف پُرانا ہو گیا، اس قابل نہ رہا کہ اس

میں تلاوت کی جائے اور یہ اندیشہ ہے کہ اس کے اوراق مُنتَشِر ہو کر ضائع ہوں

گے تو کسی پاک کپڑے میں لپیٹ کر احتیاط کی جگہ دفن کیا جائے اور دفن کرنے

میں اس کیلئے لُحْد بنائی جائے (یعنی گڑھا کھود کر جانبِ قبلہ کی دیوار کو اتنا کھودیں کہ سارے

مقدّس اوراق سما جائیں) تاکہ اس پر مٹی نہ پڑے یا (گڑھے میں رکھ کر) اُس پر تختہ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار رُو دِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گنا معاف ہوں گے۔

لگا کر چھت بنا کر مٹی ڈالیں کہ اس پر مٹی نہ پڑے، مُصْحَف شریف پُرانا ہو جائے

تو اُس کو جلا یا نہ جائے۔ (بہارِ شریعت حصہ ۱۶ ص ۱۳۸ مکتبۃ المدینہ باب المدینہ

کراچی) { ۲ } مُقَدَّس اَوْرَاق کم گہرے سَمندر، دریا یا نہر میں نہ ڈالے

جائیں کہ عموماً بہ کر کنارے پر آجاتے اور سخت بے ادبیاں ہوتی ہیں۔ ٹھنڈا

کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی تھیلی یا خالی بوری میں بھر کر اُس میں وَرَنی پتھر

ڈال دیا جائے نیز تھیلی یا بوری پر چند جگہ اس طرح چیرے لگائے جائیں کہ اُس

میں فوراً پانی بھر جائے اور وہ تہ میں چلی جائے ورنہ پانی اندر نہ جانے کی صورت

میں بعض اوقات میلوں تک تیرتی ہوئی کنارے پہنچ جاتی ہے اور کبھی گنوار یا

گُفَّار خالی بوری حاصل کرنے کے لالچ میں مُقَدَّس اَوْرَاق کنارے ہی پر

ڈھیر کر دیتے ہیں اور پھر اتنی سخت بے ادبیاں ہوتی ہیں کہ سُن کر عُشَّاق کا کلیجہ

کانپ اُٹھے! مُقَدَّس اَوْرَاق کی بوری گہرے پانی تک پہنچانے کیلئے مسلمان کشتی

والے سے بھی تعاون حاصل کیا جاسکتا ہے مگر بوری میں چیرے ہر حال میں

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر رُود شریف نہ پڑے تو لوگوں میں وہ کنجوس ترین شخص ہے۔

ڈالنے ہوں گے۔

میں ادب قرآن کا ہر حال میں کرتا رہوں  
ہر گھڑی اے میرے مولیٰ تجھ سے میں ڈرتا رہوں

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّدٍ  
”کلامُ اللّٰہ“ کے آٹھ حُرُوف کی نسبت سے

مُتَفَرِّق 8 مَدَنی پھول

{ ۱ } قرآن مجید کو مجزوءان و غلاف میں رکھنا ادب ہے۔ صحابہ

و تابعین رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین کے زمانے سے اس پر مسلمانوں کا عمل ہے۔

(بہار شریعت حصہ ۱۶ ص ۱۳۹) { ۲ } قرآن مجید کے آداب میں یہ بھی ہے کہ اس کی

طرف پیٹھ نہ کی جائے، نہ پاؤں پھیلانے جائیں، نہ پاؤں کو اس سے اونچا

کریں، نہ یہ کہ خود اونچی جگہ پر ہو اور قرآن مجید نیچے ہو۔ (ایضاً) { ۳ } لُغَت و نَحْو

و صرف (تینوں علوم) کا ایک (ہی) مرتبہ ہے، ان میں ہر ایک (علم) کی کتاب کو

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرودِ پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔

دوسرے کی کتاب پر رکھ سکتے ہیں اور ان سے اوپر علمِ کلام کی کتابیں رکھی جائیں ان کے اوپر فقہ اور احادیث و مؤاخذ و دعواتِ ماثورہ (یعنی قرآن و احادیث سے منقول دعائیں) فقہ سے اوپر اور تفسیر کو ان کے اوپر اور قرآنِ مجید کو سب کے اوپر رکھے۔ قرآنِ مجید جس صندُوق میں ہو اس پر کپڑا وغیرہ نہ رکھا جائے۔ (فتاویٰ عالمگیری ج ۵ ص ۳۲۳-۳۲۴) { ۴ } کسی نے نمحس خیر و برکت کے لیے اپنے مکان میں قرآنِ مجید رکھ چھوڑا ہے اور تلاوت نہیں کرتا تو گناہ نہیں بلکہ اس کی یہ نیت باعثِ ثواب ہے۔ (فتاویٰ قاضی خان ج ۲ ص ۳۷۸) { ۵ } بے خیالی میں قرآنِ کریم اگر ہاتھ سے چھوٹ کر یا طاق وغیرہ پر سے زمین پر تشریف لے آیا (یعنی گڑ پڑا) تو نہ گناہ ہے نہ کوئی کفارہ { ۶ } گستاخی کی نیت سے کسی نے معاذ اللہ عَزَّوَجَلَّ قرآنِ پاک زمین پر دے مارا یا بہ نیتِ توہینِ اس پر پاؤں رکھ دیا تو کافر ہو گیا { ۷ } اگر قرآنِ مجید ہاتھ میں اٹھا کر یا اس پر ہاتھ رکھ کر حَلَف یا قَسَم کا لفظ بول کر کوئی بات کی تو یہ بیہت ”سخت قسم“ ہوئی اور اگر حَلَف یا قَسَم کا لفظ نہ بولا تو صرف

عمران مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) اُس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر زُرد پاک نہ پڑھے۔

قرآن کریم ہاتھ میں اٹھا کر یا اُس پر ہاتھ رکھ کر بات کرنا نہ قسم ہے نہ اس کا کوئی کفارہ۔ (فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج ۱۳ ص ۵۷۴۔ ۵۷۵ مُلَخَّصًا) { ۸ } اگر مسجد میں بہت سارے قرآن پاک جمع ہو گئے اور سب استعمال میں نہیں آ رہے، رکھے رکھے بوسیدہ ہو رہے ہیں تب بھی انہیں ہَدِیَّہ دے کر (یعنی بیچ کر) ان کی قیمت مسجد میں صرف نہیں کر سکتے۔ البتہ ایسی صورت میں وہ قرآن پاک دیگر مساجد و مدارس میں رکھنے کیلئے تقسیم کئے جاسکتے ہیں۔ (فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج ۱۶ ص ۶۲۱ مُلَخَّصًا)

ہر روز میں قرآن پڑھوں کاش خدایا

اللہ! تلاوت میں مرے دل کو لگا دے

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيب! صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى مُحَمَّد

”مدینہ“ کے پانچ حُرُوف کی نسبت سے

ایصالِ ثواب کے 5 مَدَنی پھول

{ ۱ } سرکارِ نامدار صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کا ارشادِ مشکبار ہے: مُردہ کا حال

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جس کے پاس میرا ذکر ہوا اور وہ مجھ پر دُورِ شریف نہ پڑے تو لوگوں میں وہ کنوٹ ترین شخص ہے۔

قبر میں ڈوبتے ہوئے انسان کی مانند ہے کہ وہ شدت سے انتظار کرتا ہے کہ باپ یا ماں یا بھائی یا کسی دوست کی دعا اس کو پہنچے اور جب کسی کی دعا سے پہنچتی ہے تو اس کے نزدیک وہ دنیا و مافیہا (یعنی دنیا اور اس میں جو کچھ ہے) سے بہتر ہوتی ہے۔ اللہ عزَّوَجَلَّ قبر والوں کو ان کے زندہ متعلِّقین کی طرف سے ہدیہ کیا ہوا ثواب پہاڑوں کی مانند عطا فرماتا ہے، زندوں کا ہدیہ (یعنی تحفہ) مَر دوں کیلئے ”دعائے مغفرت کرنا ہے“۔ (شُعَبُ الْإِيمَان ج ۶ ص ۲۰۳ حدیث ۷۹۰۵) { ۲ }

طَبَرَانِی میں ہے: ”جب کوئی شخص میت کو ایصالِ ثواب کرتا ہے تو جبریل علیہ السلام اسے نوری طباق میں رکھ کر قبر کے کنارے کھڑے ہو جاتے ہیں اور کہتے ہیں: ”اے قبر والے! یہ ہدیہ (تحفہ) تیرے گھر والوں نے بھیجا ہے قبول کر۔“ یہ سن کر وہ خوش ہوتا ہے اور اس کے پڑوسی اپنی محرومی پر غمگین ہوتے ہیں۔

(الْمُعْجَمُ الْأَوْسَطُ لِلطَّبْرَانِيِّ ج ۵ ص ۳۷ حدیث ۶۵۰۴ دار الفکر بیروت)

قبر میں آہ! گھپ اندھیرا ہے  
فضل سے کردے چاندنا یارب!



ترمان مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر کثرت سے دُرود پاک پڑھوے شک تمہارا مجھ پر دُرود پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔

{ ۳ } تلاوتِ قرآن کے ساتھ ساتھ فرض، واجب، سنت، نفل، نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج

بیان، درس، مَدَنی قافلے میں سفر، مَدَنی انعامات، نیکی کی دعوت، دینی کتاب کا مطالعہ، مَدَنی کاموں کیلئے انفرادی کوشش وغیرہ ہر نیک کام کا ایصالِ ثواب کر سکتے ہیں۔

## ایصالِ ثواب کا طریقہ

{ ۴ } ”ایصالِ ثواب“ کوئی مشکل کام نہیں صرف اتنا کہد بینا دل میں

نیت کر لینا بھی کافی ہے کہ مثلاً یا اللہ عزَّوَجَلَّ! میں نے جو قرآنِ پاک پڑھا

(یا فلاں فلاں عمل کیا) اس کا ثواب میری والدہ مرحومہ کو پہنچا۔ ”اِنْ شَاءَ اللّٰہ

عزَّوَجَلَّ ثواب پہنچ جائے گا۔

## فاتحہ کا طریقہ

{ ۵ } آج کل مسلمانوں میں خصوصاً کھانے پر جو فاتحہ کا طریقہ رائج

ہے وہ بھی بہت اچھا ہے، اس دوران تلاوت وغیرہ کا بھی ایصالِ ثواب کیا جاسکتا

ہے۔ جن کھانوں کا ایصالِ ثواب کرنا ہے وہ سارے یا سب میں سے تھوڑا

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

تھوڑا کھانا نیز ایک گلاس میں پانی بھر کر سب کچھ سامنے رکھ لیجئے۔

اب ”أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“ پڑھ کر ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝ لَا أَعْبُدُ مَا تَعْبُدُونَ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝

وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَا عَبَدْتُمْ ۝ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا أَعْبُدُ ۝ لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۝

تین بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۝ لَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ایک بار

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝

وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے تک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوسِّسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

ایک بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْزُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ۝۶ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝۷

ایک بار

اَلَمْ ۝۱ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ ۝۲ هُدًى لِّلْمُتَّقِیْنَ ۝۳ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَ یُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝۴ وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْكَ وَ مَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝۵ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ یُوقِنُوْنَ ۝۶ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۝۷ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تم جہاں بھی ہو مجھ پر دُرود پڑھو تمہارا دُرود مجھ تک پہنچتا ہے۔

پڑھنے کے بعد یہ پانچ آیات پڑھیے:

﴿۱﴾ وَاللّٰهُمَّ اِلٰهَ وَاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿۱۱۲﴾ (پ ۲ البقرة: ۱۶۳)

{ ۲ } اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾ (پ ۸ الاعراف: ۵۶)

{ ۳ } وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾ (پ ۱ الانبياء: ۱۰۷)

{ ۴ } مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبًا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَخَاتَمُ

النَّبِيِّنَّ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ﴿۲۰﴾ (پ ۲۲ الاحزاب: ۴۰)

{ ۵ } اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِيِّ ۚ يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ

وَسَلِّمُوْا سَلَامًا ﴿۵۶﴾ (پ ۲۲ الاحزاب: ۵۶)

اب دُرود شریف پڑھئے:

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالْإِلَهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ صَلَوَةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) جو کچھ پرورد پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

اس کے بعد پڑھئے:

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبَّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ﴿١٨٠﴾ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ﴿١٨١﴾ وَالْحَمْدُ  
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ﴿١٨٢﴾

اب ہاتھ اٹھا کر فاتحہ پڑھانے والا بلند آواز سے ”الفاتحہ“ کہے۔  
سب لوگ آہستہ سے سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ اب فاتحہ پڑھانے والا اس طرح اعلان  
کرے: ”آپ نے جو کچھ پڑھا ہے اُس کا ثواب مجھے دیدیتے“۔ تمام حاضرین  
کہہ دیں: ”آپ کو دیا۔“ اب فاتحہ پڑھانے والا ایصالِ ثواب کر دے۔

### ایصالِ ثواب کیلئے دعا کا طریقہ

یا اللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھا گیا (اگر کھانا وغیرہ ہے تو اس طرح سے بھی کہئے) اور  
جو کچھ کھانا وغیرہ پیش کیا گیا ہے بلکہ آج تک جو کچھ ٹوٹا پھوٹا عمل ہو سکا ہے اس کا  
ثواب ہمارے ناقص عمل کے لائق نہیں بلکہ اپنے کرم کے شایانِ شان مرحمت فرما۔  
اور اسے ہماری جانب سے اپنے پیارے محبوب، دانائے عُیُوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

کی بارگاہ میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے توسط سے تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام تمام صحابہ کرام علیہم الرضوان تمام اولیائے عظام رَحِمَهُمُ اللہُ السَّلام کی جناب میں نذر پہنچا۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم کے توسط سے سیدنا آدم صَفِیُّ اللہِ عَلَیْہِ نَبِیْنَاوَعَلِیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام سے لیکر اب تک جتنے انسان و جنات مسلمان ہوئے یا قیامت تک ہوں گے سب کو پہنچا۔ اس دوران جن جن بُرگوں کو خُصُوصاً ایصالِ ثواب کرنا ہے ان کا نام بھی لیتے جائے۔ اپنے ماں باپ اور دیگر رشتے داروں اور اپنے پیر و مرشد کو بھی ایصالِ ثواب کیجئے۔ (نوت خُداگان میں سے جن جن کا نام لیتے ہیں ان کو خوشی حاصل ہوتی ہے) اب حسبِ معمول دعا ختم کر دیجئے۔ (اگر تھوڑا تھوڑا کھانا اور پانی نکالا تھا تو وہ کھانوں اور پانی میں واپس ڈال دیجئے)

ثواب اعمال کا میرے تو پہنچا ساری اُمت کو

مجھے بھی بخش یا رب بخش اُن کی پیاری اُمت کو

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

”عمامہ باندھنا سنت ہے“ کے سترہ حُرُوف کی

نسبت سے عمامے کے 17 مَدَنی پھول

چہ فرامینِ مصطفیٰ ﷺ: {1} عمامے کے ساتھ دو

رکعت نماز بغیر عمامے کی ستر (70) رکعتوں سے افضل ہیں (الْفِرْدَوْس بمائتور

الخطاب ج ۲ ص ۲۶۵ حدیث ۳۲۳۳ دارالکتب العلمیۃ بیروت) {2} ٹوپی پر عمامہ ہمارے اور

مشرکین کے درمیان فرق ہے ہر چیچ پر کہ مسلمان اپنے سر پر دے گا اس پر روزِ

قیامت ایک نور عطا کیا جائے گا (الجامعُ الصغیر للسیوطی ص ۳۵۳ حدیث ۵۷۲۵) {3}

بے شک اللہ عزَّوجلَّ اور اس کے فرشتے دُرُود بھیجتے ہیں جمعے کے روز عمامے

والوں پر (الْفِرْدَوْس بمائتور الخطاب ج ۱ ص ۱۴۷ حدیث ۵۲۹) {4} عمامے کے ساتھ نماز

دس ہزار نیکیوں کے برابر ہے (ایضاً ج ۲ ص ۴۰۶ حدیث ۳۸۰۵ فتاویٰ رضویہ مَحْرَجہ

ج ۶ ص ۲۲۰) {5} عمامے کے ساتھ ایک مُعْمَع بغیر عمامے کے ستر (70) جُمُعوں

کے برابر ہے (تاریخ مدینۃ دمشق لابن عساکر ج ۳ ص ۳۵۵ دارالفکر بیروت)

{6} عمامے عرب کے تاج ہیں تو عمامہ باندھو تمہارا وقار بڑھے گا اور جو عمامہ

فرمان مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر رُودِ پاک کی کثرت کروے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

باندھے اُس کے لئے ہر پیچ پر ایک نیکی ہے۔ (جَمْعُ الْجَوَامِعِ لِلْسُّيُوطِيِّ ج ۵ ص ۲۰۲)

حدیث (۱۴۵۳۶) { 7 } دعوتِ اسلامی کے اشاعتی ادارے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ

312 صفحات کی کتاب، بہارِ شریعت حصہ 16 صفحہ 303 پر ہے: عمامہ

کھڑے ہو کر باندھے اور پاجامہ بیٹھ کر پہنے، جس نے اس کا الٹا کیا (یعنی عمامہ بیٹھ

کر باندھا اور پاجامہ کھڑے ہو کر پہنا) وہ ایسے مرض میں مبتلا ہوگا جس کی دوا نہیں

{ 8 } مناسب یہ ہے کہ عمامے کا پہلا پیچ سر کی سیدھی جانب جائے۔ (فتاویٰ رضویہ

ج ۲۲ ص ۱۹۹) { 9 } خَاتَمُ الْمُرْسَلِينَ، رَحْمَةُ لِّلْعَالَمِينَ صَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کے مبارک عمامے کا شملہ عُمُو مَآپُشت (یعنی پیٹھ مبارک) کے پیچھے ہوتا تھا اور کبھی

کبھی سیدھی جانب، کبھی دونوں کندھوں کے درمیان دو شملے ہوتے، اُلٹی جانب

شملہ کا لٹکانا خلافِ سنت ہے۔ (اشعة اللمعات ج ۳ ص ۵۸۲) { 10 } عمامے کے

شملے کی مقدار کم از کم چار انگل اور زیادہ سے زیادہ (آدھی پیٹھ تک یعنی تقریباً) ایک

ہاتھ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۲ ص ۱۸۲) { 11 } عمامہ قبلہ رُو کھڑے کھڑے



فرمانِ مصطفیٰ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) جو مجھ پر درود پاک پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

باندھئے۔ (كَشْفُ الْإِتْبَاسِ فِي اسْتِخْبَابِ اللَّيْسِ لِلشَّيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ الدَّهْلَوِي

ص ۳۸) {13-12} عمامہ میں سنّت یہ ہے کہ ڈھائی گز سے کم نہ ہو، نہ چھ گز سے

زیادہ اور اس کی بندش گنبد نما ہو۔ (فتاویٰ رضویہ ج ۲۲ ص ۱۸۶) {15-14} رومال

اگر بڑا ہو کہ اتنے پیچ آسکیں جو سر کو چھپالیں تو وہ عمامہ ہی ہو گیا اور چھوٹا رومال

جس سے صرف دو ایک پیچ آسکیں لیٹنا مکروہ ہے (فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج ۷ ص ۲۹۹)

{16} اگر ضرورتاً اتار اور دوبارہ باندھنے کی نیت ہوئی تو ایک ایک پیچ کھولنے

پر ایک ایک گناہ مٹایا جائیگا (مُلَخَّصُ از فتاویٰ رضویہ مُخَرَّجہ ج ۶ ص ۲۱۴) {17}

مُحَقِّقٌ عَلَى الْإِطْلَاق ، خَاتِمُ الْمُحَدِّثِينَ ، حضرت علامہ شیخ عبدالحق محدّث

دہلوی علیہ رحمۃ اللہ القوی فرماتے ہیں: دَسْتَارُ مُبَارَكٌ اَنْحَضَرَتْ صَلَّى اللّٰهُ

تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم دَر اَکْثَرِ سَفِیْد بُود و گاہے سیلاہ اَحِیَانًا سَبَز - نئی

اکرم کا عمامہ شریف اکثر سفید، کبھی سیاہ اور کبھی سبز ہوتا تھا۔

(كَشْفُ الْإِتْبَاسِ فِي اسْتِخْبَابِ اللَّيْسِ ص ۳۸ دار احیاء العلوم اب المدینہ کراچی)

فرمانِ مصطفیٰ: (صلی اللہ تعالیٰ علیہ والہ وسلم) مجھ پر دُرُودِ پاک کی کثرت کرو بے شک یہ تمہارے لئے طہارت ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَزَّوَجَلَّ سبز رنگ کا عمامہ شریف بھی سبز سبز گنبد کے مکیں،  
 رَحْمۃٌ لِّلْعٰلَمِیۡنِ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سرِ انور پر سجایا ہے، دُعوتِ اسلامی نے  
 سبز سبز عمامے کو اپنا شعار بنایا ہے، سبز سبز عمامے کی بھی کیا بات ہے! میرے مکی  
 مَدَنی آقا، میٹھے میٹھے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے روضہ انور پر بنا ہوا جگمگ جگمگ  
 کرتا گنبد شریف بھی سبز سبز ہے! عاشقانِ رسول کو چاہئے کہ سبز سبز رنگ کے  
 عمامے سے ہر وقت اپنے سر کو ”سر سبز“ رکھیں اور سبز رنگ بھی ”گہرا“ ہونے کے  
 بجائے ایسا پیارا پیارا اور نکھر نکھر اسبز ہو کہ دُور دُور سے بلکہ رات کے اندھیرے  
 میں بھی سبز سبز گنبد کے سبز سبز جلووں کے طفیل جگمگاتا نور برساتا نظر آئے۔

نہیں ہے چاند سورج کی مدینے کو کوئی حاجت

وہاں دن رات اُن کا سبز گنبد جگمگاتا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

